انتقاد

A Bibliography of Iqbal

By A. A. Waheed

اقبال اکیڈمی کراچی نے حضرت علامہ اقبال رح سے متعلق یہ مفصل اور جامع اشاراتی کتاب شائع کی ہے - اس کے مؤلف اور مرتب خواجہ عبد الوحید صاحب ہیں - موصوف کو تقریباً ۲۰ سال تک علامہ اقبال کے شریک محفل ہونے کا فخر رہا ہے اور کم و بیش گزشتہ نصف صدی سے ''اقبالیات'' ان کے مطالعے کا خاص موضوع ہے - چنانچہ اردو انگریزی اور فارسی میں علامہ اقبال پر جو کچھ لکھا گیا ہے، یہ کہنا مبالغہ نہیں ہوگا کہ اس کی کوئی سطر ایسی نہ ہوگی جو خواجہ صاحب کی نظروں سے نہ گزری ہو - دراصل اقبال رح ان کا علمی موضوع بھی ہے اور مرکز عقیدت بھی - اس نصف صدی کے مطالعہ و تحقیق کے بعد خواجہ صاحب نے اقبال ببلیوگرافی کی طرف توجہ کی اور ان کی اسی کوشش کا نتیجہ زیر نظر کتاب ہے -

ببلیو گرافی کے موضوع سے خواجہ صاحب کو خاص دلچسپی ہے - زیر نظر کتاب کے علاوہ موصوف کوئی دس ہزار صفحات پر مشتمل '' ببلیو گرافی آف اسلام '' مرتب کر چکے ہیں جو اب تک مسودہ کی شکل میں ہے - اس کتاب سے اندازہ ہوتا ہے کہ خواجہ صاحب کا مطالعہ کتنا وسیع ہے اور وہ تحقیق و تلاش کا کس قدر ذوق رکھتے ہیں -

ظاہر ہے ببلیو گرافی کی حیثیت متعلق موضوع پر رہنما کتاب کی ہوتی ہے - جو شخص اس موضوع کا کما حقہ مطالعہ کرنا چاہے اس کے لئے اس سے متعلق

ببلیو گرافی کی سخت ضرورت پڑتی ہے - اس سے اس کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس موضوع کے بارے میں ایسے مفید مطلب مواد کہاں دست یاب ہو سکتا ہے اور اس طرح اس کو مصادر و مراجع کی تلاش میں وقت صرف نہیں کرنا پڑتا حکیم الامت علامہ اقبال کی شخصیت بر صغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کے لئے کئی لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتی ہے - وہ ہمارے فکری رہنما بھی ہیں - شعر و ادب کے آئیڈیل بھی اور سیاسی و اجتماعی مفکر بھی آج انفرادی طور پر بھی اور مختلف علمی و تحقیقی اداروں میں بھی ان پر بڑے وسیع پیمانے پر کام ہو رہا ہے - چنانچہ اس سلسلے میں ایک مدت سے اقبالیات پر ایک جامع ببلیو گرافی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی - مقام مسرت ہے فاضل مرتب نے علم و ادب اور تاریخ و تحقیق کی اس اہم ضرورت کو پورا کر دیا ہے -

زیرنظر کتاب چھ ابواب میں تقسیم ہے- پہلے باب میں اقبال سے متعلق حوالوں کی کتابوں کی نشان دہی کی گئی ہے- دوسرے باب میں اقبال کی کتابوں اور ان کے مضامین نظم و نثر اور مکاتیب و خطبات وغیرہ کے مجموعوں اور کتابوں کے حوالے ہیں - تیسرا باب اقبال کے کلام نظم و نثر کے تراجم و شرح کے لئے وقف ہے - چوتھے باب میں اقبال پر کتابوں اور رسالوں کے حوالے ہیں - پانچویں باب میں فاضل مولف نے ان کتابوں کی نشان دہی کی ہے جو اقبال پر مستقل تصنیف کی حیثیت نہیں رکھتیں لیکن ان میں اقبال سے متعلق مباحث ہیں - کتاب کے چھٹے اور آخری باب میں اقبال پر مضامین نظم و نثر کا اشاریہ ہے - کتاب کا یہ سب سے طویل باب ہے اس میں حوالوں کی کل تعداد ۱۰۰۸ ہے -

اس میں شک نہیں کہ خواجہ صاحب نے اس کتاب میں اب تک اقبال پر جو کچھ بھی لکھا گیا ہے ' اسے سمیٹنے کی پوری کوشش کی ہے لیکن اس ضمن میں بعض اہم چیزیں اس میں شامل ہونے سے رہ گئی ہیں مثلاً مولانا ابو الحسن علی ندوی نے علامہ اقبال پر ایک کتاب لکھی ہے جس کا عربی میں ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے - فاضل مولف نے اس کا ذکر نہیں کیا - اسی طرح ہفت روزہ چٹان نے انہی سالوں میں دو اقبال نمبر نکالے ہیں - ببلیو گرافی میں ان میں مندرجہ مضامین کا کوئی ذکر نہیں ملتا - اسی طرح بعض اور اہم

مضامین جن میں اقبال پر ناقدانہ بحثیں کی گئی ھیں ، زیر نظر کتاب میں ان کے حوالے نہیں ھیں -

علامہ اقبال پر ان رسالوں میں کافی کتابیں لکھی گئی ھیں - اور پھر یہ ایک ایسا موضوع ھے جس پر برابر تصنیفات ھوتی رھیں گی - خواجہ عبد الوحید صاحب نے اقبال پر یہ ببلیو گرافی مرتب کر کے نہ صرف اقبالیات سے علمی شغف رکھنے والوں کی رھنمائی کا فریضہ سر انجام دیا ھے بلکہ ملک و قوم کی بڑی خدمت کی ھے کیونکہ آج اقبال کا مطالعہ ھماری ملی زندگی کے لئے ایک روح پرور پیغام ھے -

کتاب مجلد ھے - ضخامت : ۲۲۴ صفحات — قیمت درج نہیں -

ملنے کا پتہ — اقبال اکیڈمی — کراچی

(ابو سلمان — کراچی)

دیوان فائز — یہ حضرت سید شاہ نذیر الحق فائز پھلواروی (۱۲۵۹ھ — ۱۳۲۳ھ) کے کلام فارسی کا مجموعہ ھے اور اس کے مرتب ڈاکٹر خواجہ افضل امام لیکچرار فارسی و مہتمم شعبہ مخطوطات پٹنہ یونیورسٹی ھیں -

صوبہ بہار (ھندوستان) کا قصبہ پھلواری قدیم اھل علم خانوادوں کا مسکن ھونے کی بنا پر بڑی شہرت رکھتا ھے - عربی یہاں کی دینی اور فارسی ادبی زبان تھی - حضرت فائز نے جب ھوش سنبھالا تو ان کے ھاں زیادہ تر فارسی ھی میں شاعری ھوتی تھی چنانہ انکا تمام ترکلام فارسی ھی میں ھے -

حضرت سید شاہ نذیر الحق فائز پھلواروی علامہ تمنا عمادی صاحب کے والد بزرگوار ھیں اور بقول ان کے -

عالم و فاضل عابد و زاھد　　صاحب دین و صاحب تقوی

مجھ میں جو کچھ ھے فیض ھے ان کا
میں نے جو کچھ پڑھا ھے وہ ان سے